بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم الوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۹ محرم ۱۳۹۹ھ ۱۰ فتح ۱۳۵۷ہش ۱۰ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۸۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور درازئ عمر عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار کے بہنوئی مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ مقیم بہاولپور اور ہمشیرہ عزیزہ امۃ السمیع راشدہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۷۸ء کو بچی عطا فرمائی ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "عامرہ" نام تجویز فرمایا۔ نومولودہ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کی نواسی اور محترم مولوی غلام احمد صاحب ارشد کی پوتی ہے۔

احبابِ جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی کے ساتھ عمرِ دراز عطا فرمائے، دین کی خادمہ اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(عطاء المجیب راشد مبلغ جاپان حال ربوہ)

ضروری اطلاع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گذشتہ سالوں میں جلسہ سالانہ کے موقع پر نکاحوں کا اعلان ۲۹ دسمبر کو بعد نماز ظہر فرماتے رہے ہیں لیکن امسال ۲۹ دسمبر کو جمعہ کا دن ہے اس لئے بعد نماز جمعہ کی بجائے حضور ۲۹ دسمبر کو بعد نماز مغرب انشاء اللہ نکاحوں کا اعلان فرمائیں گے مگر جن دوستوں کو اس سلسلہ میں کوئی مجبوری یا دقت ہو ایسے دوستوں کے نکاحوں کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ ۲۱ دسمبر بروز جمعرات بعد نماز مغرب فرمائیں گے۔ ایسے دوست ۲۰ دسمبر تک اس کی اطلاع اور نکاح کے مکمل فارم مع تصدیق نظارت اصلاح و ارشاد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ضرور پہنچا دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح)

اعلانِ تعطیل

۱۱ دسمبر (بروز پیر) کو ملک میں یوم عاشورہ کی وجہ سے تعطیلِ عام ہے لہٰذا اس روز الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

مومن کے قول اور فعل میں ہمیشہ باہم مطابقت ہونی چاہیئے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔ (الصّف: ۳)

ترجمہ :۔ اے مومنو! تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یُؤْتٰی بِالرَّجُلِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَیُلْقٰی فِی النَّارِ... فَیَقُوْلُ بَلٰی کُنْتُ اٰمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِیْہِ وَاَنْھٰی عَنِ الْمُنْکَرِ وَاٰتِیْہِ۔ (بخاری)

ترجمہ :۔ قیامت کے روز ایک شخص کو لایا جائے گا اور اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا... وہ شخص کہے گا کہ میں کارِ خیر کا لوگوں کو حکم کرتا تھا مگر خود اس پر عمل نہ کرتا تھا، دوسروں کو برائیوں سے منع کرتا تھا مگر خود ان کا ارتکاب کرتا تھا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"درحقیقت اس امر کی بہت بڑی ضرورت ہے کہ انسان کا قول اور فعل باہم مطابقت رکھتے ہوں۔ اگر ان میں مطابقت نہیں تو پھر کچھ بھی نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ۔ یعنی تم لوگوں کو تو نیکی کا امر کرتے ہو مگر اپنی جانوں کو اس نیکی کے امر کا مخاطب نہیں بناتے بلکہ بھول جاتے ہو۔ اور پھر دوسری جگہ فرمایا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔ مومن کو دورنگی اختیار نہیں کرنی چاہیئے۔ بزدلی اور نفاق ہر دو مومن سے دور رہتے ہیں۔

ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کرکے دکھا دیا۔ ایسا ہی تم بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۷۲)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ بہت کامیاب رہا اور ہزاروں روکوں کے باوجود احباب بڑی کثرت سے اس میں شامل ہوئے

اس جلسہ کے موقع پر بھی اللہ تعالیٰ کے عظیم فضل جماعت پر نازل ہوئے اور اس کی رحمتیں بارش کی طرح آسمانوں سے برسیں

اگر ہم ان فضلوں اور رحمتوں کے نزول پر اگلے جلسہ تک خدا تعالیٰ کا شکر کرتے رہیں تب بھی شکر اور حمد کا حق ادا نہیں ہو سکے گا

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کی ہر قسم کی رحمتیں ہمیں ملیں اور پھر ان کے حصول پر ہمیں اُس کی صحیح اور حقیقی حمد کی توفیق عطا ہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ر فتح ۱۳۵۶ ہش بمطابق ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیت تلاوت فرمائی:-

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۔ (الفرقان: ۵۹)

اس کے بعد فرمایا:-

قرآن کریم کا یہ حکم ہے کہ اس ہستی پر توکل کرنا چاہیئے اور اسی کو اپنا سہارا بنانا چاہیئے کہ جو حی ہے اور جس پر موت وارد نہیں ہوتی۔ اگر ایسی ہستیاں ہوں جن پر موت وارد ہو سکتی ہے اور ان پہ کوئی شخص توکل کرے تو کہا نہیں جا سکتا کہ اس کے کام کرنے سے پہلے ہی ان پر موت وارد ہو جائے۔ اس لئے ایسی ہستی پر توکل کرنا چاہیئے کہ جو اَلْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ہے جو زندہ ہے اور زندگی بخش ہے۔

اَلْحَیّ کے دو معنی ہیں

ایک تو یہ کہ وہ ہستی خود ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی اور دوسرے یہ کہ اس کے حی ہونے کی صفت کا اگر جلوہ نہ ہوا اور اس کا حکم نہ ہو تو کوئی اور وجود زندہ نہیں رہ سکتا پس جس کے سہارے سے ہم زندہ ہیں اور وہ زندہ ہستی جس پر کبھی موت نہیں آ سکتی اسی پر ہمیں توکل رکھنا چاہیئے اور اسی کو سہارا بنانا چاہیئے۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ اور وہ ذات تمام صفاتِ حسنہ سے متصف ہے کوئی حقیقی خوبی نہیں جو خدا تعالیٰ میں موجود نہ ہو اور کوئی نقص نہیں جو خدا تعالیٰ میں پایا جاتا ہو۔ ہر عیب اور نقص اور کمزوری سے وہ پاک ہے اور وہ اس بات سے بھی پاک ہے کہ صفاتِ حسنہ میں سے کوئی صفت ایسی ہو جو اس میں نہ پائی جائے۔ وہی ہستی ہے جو

تمام صفاتِ حسنہ سے متصف

ہے اور وہی ہستی ہے جو ہر عیب سے پاک ہے۔ وہ مقدس ذات ہے تمام تعریفیں اسی کی ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرتی ہیں اور اگر کہیں بھی واقعہ میں اور حقیقی طور پر کوئی ایسی خوبی نظر آئے جو تعریف کے قابل ہو تو وہ بھی اسی کی عطا ہے۔ اور وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا اگر کہیں کوئی کمزوری یا عیب یا کجی نظر آئے تو اسی کی ذات ہے جو اس کو دور کر سکتی ہے اور وہ علام الغیوب خدا ہی جانتا ہے کہ کون اور کتنا کوئی شخص گناہ میں ملوث ہو گیا ہے۔ الزام تراشی تو انسان انسان پر کرتے ہی رہتے ہیں اور عیب جوئی بھی کرتے ہیں لیکن عیب ہے بھی یا نہیں اور گناہ ہے بھی یا نہیں اس کا علم سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے اور کسی کو نہیں ہو سکتا کیونکہ گناہ وہی ہے جو خدا کو ناپسند ہے اور نیکی وہی ہے جو اس کی نگاہ میں نیکی ہے اور جو چیز خدا کی نگاہ میں ناپسندیدہ ہے اس سے اُسی سے پناہ مانگی جا سکتی ہے اور جو چیز خدا کی نگاہ میں گناہ ہے اسی کی مغفرت کی چادر اسے ڈھانپ سکتی ہے۔

ہم ہمیشہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں اس جلسہ کے موقع پر بھی جماعت نے اُس پہ توکل کیا ہزارہا روکیں موجود تھیں اور ہزارہا روکوں کا خطرہ بھی تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کیا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ اُس نے جماعت کو اس قدر تعداد میں خدا کی رضا کے لئے اور اس کی باتیں سننے کے لئے تاکہ نفوس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اصلاح ہو اِس جلسہ میں شامل ہونے کی توفیق دی۔ مستورات کا اندازہ ہے کہ پچاس ہزار سے زیادہ مستورات جلسہ میں شریک ہوئیں اور عام اندازہ ہے کہ جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد بشمولیت احبابِ ربوہ ایک لاکھ چالیس ہزار اور پچاس ہزار کے لگ بھگ تھی۔ گویا ڈیڑھ لاکھ کے قریب تعداد پہنچ گئی ہے۔ یہ

محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

اس سے بہت سی باتیں ہمارے سامنے آتی ہیں۔ جب تعداد زیادہ ہوگئی تو یہ خطرہ بھی زیادہ ہوگیا کہ کچھ غفلتیں ہوئی ہوں گی۔ کچھ سستیاں ہوئی ہوں گی کچھ تکالیف پہنچی ہوں گی۔ کچھ شکائتیں پیدا ہوئی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو انہیں دور کر سکتا ہے اور خدا تعالیٰ ہی ہے جو ان کے بداثرات سے افراد کو اور جماعت کو بچا سکتا ہے۔

ایک چیز جو نمایاں ہو کر ہمارے سامنے آتی ہے وہ مکانیّت کی کمی ہے مزید تعمیر ہونی چاہیئے۔ کچھ مہمان خانے خاص طور پر جلسہ سالانہ کے لئے بن رہے ہیں۔ کچھ جلسہ سے پہلے بن چکے تھے کچھ باقی رہتے تھے وہ اگر مکمل بھی ہو جائیں تب بھی ہماری ضرورت پوری نہیں ہو سکتی وہ ضرورت جسے اجتماعی رہائش گاہیں پورا کیا کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ دوست یہاں مکان بناتے رہتے ہیں۔ اگلے جلسہ سالانہ تک انشاء اللہ اور مکان بنیں گے اللہ تعالیٰ ان مکانوں میں بھی برکت دے۔ اس سے کچھ کمی اور پوری ہو جائے گی مگر پھر بھی اِسی دوڑ میں کہ مکان زیادہ بنتے ہیں یا مہمان زیادہ آتے ہیں مہمانوں نے ہی جیتنا ہے۔ یہی ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہمیشہ مکان کی تنگی رہے گی۔ مکان اگر مکانیت کے لحاظ سے دُگنے ہو جائیں تو مہمان دُگنے سے زیادہ ہو جائیں گے یعنی تین لاکھ سے آگے نکل جائیں گے۔ یہ تو ایک

نہ سمجھ آنے والا معجزہ

ہے۔ میں افسر جلسہ سالانہ بھی رہا ہوں اور اب بھی میرے پاس دن میں کئی بار رپورٹیں آتی ہیں لیکن ہمیں کچھ پتہ نہیں لگتا کہ اتنی بڑی مخلوق سماتی کہاں ہے خدا تعالیٰ ہی انتظام کرتا ہے ورنہ اگر ہم کاغذ پر اندازے لگائیں تو اتنی بڑی مخلوق ربوہ کے اندر نہیں سما سکتی مگر سماتی ہے۔ تکلیف بھی اُٹھاتے ہیں، سردی نے بھی تکلیف دی ہوگی، بے آرامی نے بھی تکلیف دی ہوگی لیکن وہ سما جاتے ہیں اور بشاشت کے ساتھ اور مسکراتے چہروں کے ساتھ جماعت کا ہر فرد مرد و عورت جلسہ سالانہ میں تکلیفوں کو برداشت کرتا ہے اور اپنے ربّ پر توکل کرتا ہے۔ ہر ایسی تکلیف کی بہتر جزاء اسے مِل جائے گی اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے۔

جلسہ گاہ قریباً بھر گئی تھی اس لئے یہ بھی فکر کرنی چاہیئے کہ اس کو ہم کس طرح اور کس حد تک بڑھا کر کتنے سالوں تک گذارہ کر سکتے ہیں خصوصاً زنانہ جلسہ گاہ میں بڑی تکلیف ہو گئی ہے ان کے مناسبِ حال بظاہر ایک ہی جگہ ہے اور وہ ہے لجنہ ہال کے ساتھ کی جگہ جو کہ کافی بڑا رقبہ ہے لیکن میرا خیال ہے کہ وہاں تِل رکھنے کی بھی جگہ باقی نہیں رہی تھی اور ہماری ہزارہا بہنیں اس جلسہ گاہ سے باہر تھیں۔ جلسہ کے ایام میں ہی مجھے شکایت کے طور پر یہ اطلاع دی گئی کہ تین ہزار سے زیادہ مستورات مردانہ جلسہ گاہ کی سیڑھیوں یعنی گیلریوں کے پیچھے بیٹھی ہوئی جلسہ سُن رہی ہیں اور لکھنے والے نے لکھا تھا کہ یہ انتظام کرنا چاہیئے کہ وہ اپنی جلسہ گاہ میں جائیں۔ اب ان کو یہ تو نہیں معلوم تھا کہ اِس انتظام سے پہلے کہ وہ عورتیں اپنی جلسہ گاہ میں جائیں یہ انتظام کرنا پڑے گا کہ ان کی جلسہ گاہ ان عورتوں کو سمیٹنے کے قابل بھی ہو۔ اگر وہاں

بیٹھنے کی گنجائش

ہی نہیں ہوگی تو وہ وہاں سمائیں گی کیسے۔ ایک وقت میں میرا خیال تھا کہ پندرہ بیس ایکڑ زمین لے کر سٹیڈیم بنا دیا جائے اور اگر حالات معمول پر رہتے تو وہ بن جاتا اور جلسے پر بھی کام آتا اور باقی سارا سال بھی اس سے مختلف کام لئے جا سکتے تھے مثلاً ورزشی مقابلے وغیرہ۔ اور ہم باہر سے بھی کھلاڑیوں کو یہاں بُلاتے تاکہ وہ بھی کچھ دیکھتے اور اسلام کے متعلق کچھ سُنتے۔ لیکن پھر حالات ایسے ہو گئے کہ ہمیں یقین ہو گیا کہ اگر ہم نے یہاں سٹیڈیم بنایا تو ہمارے تعلیمی اداروں کی طرح اسے بھی حکومت قبضہ میں لے لے گی (تعلیمی اداروں کا قومیائے جانے سے پہلے ہی ہمیں خطرہ پیدا ہو گیا تھا) اور پھر یہ خطرہ تھا کہ جس طرح اب تعلیمی اداروں کی عمارتوں کو دس دن کے لئے بھی رہائش کے لئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی پھر وہ کہہ دیں کہ جی یہ جو تم نے پندرہ بیس لاکھ روپیہ خرچ کر کے سٹیڈیم بنایا ہے ہم تمہیں اِس میں جلسہ کرنے کی اجازت نہیں دیتے اِس لئے اِس طرف توجہ نہیں کی گئی اور یہ منصوبہ چھوڑنا پڑا۔ ضرورت تو بہرحال اللہ تعالیٰ نے پوری کرنی ہے لیکن کام ہمارے ہاتھ سے کروانا ہے۔ ہم نے اِس بارہ میں سوچ کر اور غور کر کے اور اپنی فراست سے کام لے کر کوئی تدبیر کرنی ہے کیونکہ اسباب کی یہ دُنیا تدبیر کا مطالبہ کرتی ہے۔ پس اگر کسی کے ذہن میں کوئی تجویز آئے تو وہ ضرور مجھے لکھیں اور ہم اسی طرح ایک دوسرے سے مشورہ کرکے

آگے بڑھنے کی تدابیر

کیا کرتے ہیں۔ مردانہ جلسہ گاہ میں تو ہم غالباً پانچ سات سال تک کسی نہ کسی طرح گذارہ کر لیں گے لیکن زنانہ جلسہ گاہ کے متعلق مجھے بڑی فکر پیدا ہو گئی ہے صدر انجمن احمدیہ کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے غور کرے کہ آئندہ سال زنانہ جلسہ گاہ کس جگہ رکھی جائے گی تاکہ ہماری بہنوں کو تکلیف نہ ہو۔

اِس دفعہ ہمیں چوتھا لنگر خانہ کھولنا پڑا۔ میں کئی سال تک لنگر کا کام کرتا رہا ہوں میرا تجربہ یہ ہے کہ اگر اُس نے ٹھیک طرح سے کام کرنا ہے تو ایک لنگر پر بیس پچیس ہزار سے زیادہ مہمانوں کا بوجھ نہیں ڈالنا چاہیئے۔ بیس پچیس ہزار کس کا کھانا، روٹی بھی اور سالن بھی، اس میں پکایا جائے تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی آرام کے ساتھ سارا کام ہو جاتا ہے۔ لنگر خانہ نمبر ایک جو دارالصدر میں ہے اس پر تیس ہزار کس کا بوجھ پڑتا ہے۔ اِس علاقہ میں شاید زیادہ آدمی ٹھہرتے ہیں۔ مجھے خیال آیا تھا کہ اس کے ایک حصّے میں بھی

ایک چھوٹا سا لنگر

اور بنا دیا جائے۔ بہرحال اِس دفعہ ہم نے چوتھا لنگر بنایا ہے۔ مجبوری تھی۔ منتظمین نے کہا کہ اس کی ضرورت ہے۔ مَیں نے ان کو اجازت دی کہ ٹھیک ہے بناؤ۔ خیال یہ تھا کہ وہاں سُوئی گیس آجائے گی اور روٹی پکانے میں بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سہولت ہوجائے گی لیکن اللہ تعالیٰ ہمیں بیدار اور ہوشیار اور اپنی طرف مائل رکھنا چاہتا ہے اس لئے سُوئی گیس وہاں نہیں آئی۔ جن لوگوں کی کوششوں کے نتیجہ میں سُوئی گیس ہمیں نہیں ملی ہم اُن کے بھی ممنون ہیں کہ اُن کی ان کوششوں کے نتیجہ میں ہمیں اس سلسلہ میں مزید دعائیں کرنے کا موقع مل گیا اور ہم اس سلسلہ میں بھی پہلے سے زیادہ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے اور اس سے ہم نے مانگا اور اس کا ہم نے دامن پکڑا اور کہا کہ اے ہمارے رب یہ تیرا سلسلہ ہے اور تیرے کام ہیں ہم تو تیرے نالائق مزدور ہی ہیں۔ تو خود اپنے مہمانوں کی بہتری کا انتظام کردے۔

بہتری کا انتظام دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تو مادی سہولتوں کے ذریعہ سے اور دوسرے قلبی اطمینان کے ذریعہ سے۔ جن دنوں نانبائی تنوروں میں روٹی پکایا کرتے تھے اُس زمانہ میں ایک دفعہ وہ آپس میں لڑ پڑے اور ان کے دو دھڑے بن گئے اور لڑائی کی وجہ سے انہوں نے سٹرائیک کردی اور کچھ عرصہ کے لئے روٹی نہیں پکائی۔ صبح کی نماز سے پہلے افسر جلسہ سالانہ نے مجھے اس کی اطلاع کردی۔ مَیں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ خلیفۂ وقت اور جماعت

ایک ہی وجود کے دو نام

ہیں۔ چنانچہ مَیں نے فجر کی نماز پر دوستوں سے کہا کہ یہ واقعہ ہوگیا ہے اور آج جلسہ ہے۔ یہ تو نہیں ہوسکتا کہ ہم ایک کی بجائے دو روٹیاں کھانے کی خاطر جلسہ کے اوقات بدل دیں یا آج کا جلسہ ملتوی کردیں بلکہ ہم سب ایک ایک روٹی کھائیں گے۔ جن کے گھروں میں روٹی پکتی ہے وہ بھی ایک روٹی کھائیں گے اور جن کو لنگر سے ملتی ہے وہ بھی ایک روٹی کھائیں گے۔ اور مَیں نے کہا کہ گھروں میں جو روٹیاں بچیں وہ لنگر کو بھیج دو۔ خدا کی عجیب شان اس جماعت میں نظر آتی ہے۔ سب نے ایک ایک روٹی کھائی۔ وہ وقت گزر گیا لیکن مجھے پتہ لگا کہ ہزاروں آدمیوں نے کہا کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہو کہ کھانے کی کمی کے نتیجہ میں جلسہ میں کوئی بدنظمی پیدا ہوگی تو یہ تو نہیں ہوسکتا مگر اب ہم پریکٹس کرتے ہیں اور سارے جلسہ کے دوران ہی ہم ایک ایک روٹی کھائیں گے۔ چنانچہ پھر روٹی پکنی شروع ہوگئی لیکن بہتوں نے کہا کہ ہم ایک ہی روٹی کھائیں گے اور بہت سے گھر والوں نے کہا کہ گو اب ضرورت تو نہیں ہے مگر ہم

ثواب سے کیوں محروم رہیں

ہم اب بھی روٹیاں پکا کر انتظام جلسہ کو بھیجیں گے۔ دعا کریں کہ روک جلد دُور ہوجائے اور ہمارا یہ تھا لنگر بھی سُوئی گیس استعمال کرنے لگے۔

منتظمین سے مَیں کہتا ہوں کہ وہ روٹی پکانے کی مشینوں کے متعلق سکیم بنائیں اور مجھے بتائیں کہ کتنی اور مشینیں چاہئیں تاکہ اگلے جلسہ سالانہ تک وہ مشینیں بن جائیں۔ پہلی مشینیں بہت سستی بن گئی ہیں۔ ہمارے احمدی انجنیئرز کو اللہ تعالیٰ جزا دے انہوں نے اس سلسلہ میں بڑا کام کیا ہے اور بہت آرام ہوگیا ہے۔ تنوروں میں اس قدر تعداد میں روٹی پکانا بہت مشکل تھا۔ ہمارے بہت سے مہمان ایسے ہوتے ہیں جو باہر سے کھانا کھالیتے ہیں۔ مثلاً کسی نے دوپہر کا کھانا بازار سے کھالیا، کسی نے شام کا بازار سے کھالیا۔ ایک چکر ہوتا ہے اور میرا اندازہ ہے کہ ایک تہائی مہمان باری باری اس چکر میں باہر کھانا کھا رہے ہوتے ہیں اور دو تہائی مہمانوں کا بار لنگر پر ہوتا ہے چنانچہ اگر ڈیڑھ لاکھ مہمان ہوں تو

ایک لاکھ کا کھانا

لنگر میں پکے گا اور عام طریق پر نانبائیوں کے لئے ایک لاکھ آدمی کی روٹی پکانا بہت مشکل ہے، وہ پکا ہی نہیں سکتے۔ چنانچہ اگر خدا تعالیٰ وقت پہ ہمارے ہاتھ سے یہ انتظام نہ کروا دیتا کہ مشینیں لگ جائیں تو جلسہ سالانہ کی روٹی نہیں پک سکتی تھی۔

تجربہ اور روایات جن کو Traditions (ٹریڈیشنز) کہتے ہیں بڑی برکت ہے۔ روایت کا مطلب ہے کہ جو اچھی چیز سیکھ لی اسے بھولو نہ۔ دو چیزیں مسلسل چلتی ہیں ایک تو یہ کہ جو اچھی چیز انسان ایک دفعہ سیکھ لے اُسے بھولنا نہیں چاہیئے اور دوسرے یہ کہ جو اچھی چیزیں وہ سیکھ چکا ہے ان کو کافی نہیں سمجھنا چاہیئے بلکہ مزید اچھی چیزیں سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ زمانے کے ساتھ ساتھ انتظام میں تبدیلی پیدا ہو چکی ہے، بہت سی سہولتیں پیدا ہوگئی ہیں اور جماعت میں خدا تعالیٰ نے کچھ روایتیں پیدا کردی ہیں جن پر جماعت چل رہی ہے۔ تاہم روٹی کے سلسلہ میں ایک دقت ہے اور اس سال بھی اس بارہ میں میرے پاس شکایتیں پہنچی ہیں۔ جب

بہت بڑی تعداد میں

روٹی پکے گی تو اس پر بہرحال کچھ وقت لگے گا اور تقسیم سے کچھ دیر پہلے روٹی پکانی پڑے گی۔ چنانچہ جو روٹی آپ کو شام ۷ یا ۸ بجے ملتی ہے اُس کا ایک حصہ ۲ بجے پک چکا ہوتا ہے۔ غالباً دو اور تین بجے کے درمیان کسی وقت یہ مشینیں چلاتے ہیں۔ چنانچہ روٹی کسی قدر باسی ہو جاتی ہے اور پھر ان کو اُوپر نیچے رکھتے ہیں تو اُن میں سے جو بھاپ نکلتی ہے اس کی وجہ سے ان میں نرمی آجاتی ہے اور شکایت یہ پیدا ہوتی ہے کہ روٹی کچّی ہے حالانکہ روٹی کچّی نہیں ہوتی۔ اگر وہی روٹی ان کو اسی وقت گرم گرم مل جاتی تو وہ کہتے کہ کمال ہوگیا ہے، اتنی اعلیٰ درجے کی روٹی پک رہی ہے کہ کوئی حد نہیں۔ لیکن روٹی اُوپر نیچے "تھدّوں" میں پڑی رہتی ہے اور بھاپ کی وجہ سے نرم ہوجاتی ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ کچّی ہے حالانکہ وہ کچّی نہیں ہوتی۔ لیکن بہرحال اصل چیز تو احساس ہے اس لئے کوئی ایسا انتظام کرنا پڑے گا کہ روٹی میں آٹے کے علاوہ کچھ اور صحت مند اجزاء بھی ڈالے جائیں جن سے روٹی جلد خراب نہ ہو۔ دنیا ایسا کر رہی ہے اور مجھے امید ہے کہ ۵ - ۱۰ سال تک ہمارے ہاں بھی اس کا انتظام ہو جائے گا اور پھر یہ

شکایت باقی نہیں رہے گی

تاہم اس وقت شکایت ہے اور ہمیں افسوس ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر کسی کو تکلیف ہو تو اس کے لئے ہمارے دل میں بھی تکلیف پیدا ہوتی ہے۔ اس طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

جلسہ سالانہ پر رضاکار کافی تعداد میں آجاتے ہیں اور پھر وہ کافی تعداد میں اپنے دوسرے کاموں میں بھی مشغول ہو جاتے ہیں۔ لجنہ کی طرف سے ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ یہ تھی کہ بہت سی رضاکار بچیاں غیر حاضر رہیں لیکن کام پھر بھی پوری طرح تسلّی بخش ہو گیا کام تو ہو جاتے ہیں یہ خدا کے کام ہیں۔ چنانچہ کام ہو جانے کی وجہ سے ہمیں کوئی تکلیف نہیں پہنچی

مگر پھر بھی ہمیں یہ تکلیف پہنچی کہ جو بچیاں غیر حاضر رہیں وہ ثواب سے محروم ہو گئیں اور اسی طرح جو بچے یا جوان یا بڑے ڈیوٹی سے غیر حاضر رہے وہ ثواب سے محروم ہو گئے۔ ہماری خواہش ہے کہ انہیں بھی ثواب ملے اور وہ بھی باقیوں کے ساتھ ثواب پانے میں شریک ہوں۔

جو چیز ہمیشہ رہنے والی ہے وہ ہے وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ کہ حیّ و قیّوم خدا جو زندہ ہے اور زندگی بخش ہے جو تمام

صفاتِ حسنہ سے متّصف

ہے اور جس میں کوئی عیب نہیں ہمیں اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور اسی سے دعائیں مانگنی چاہئیں اور اپنے گناہوں کی بخشش کے لئے ہمیں اسی کی طرف جانا چاہیئے کیونکہ سوائے اس کے اور کوئی ہستی نہیں جانتی کہ گناہ کس نے اور کتنا کیا۔ دوسرے تو عیب لگانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں اور الزام تراشی کرتے ہیں مگر گناہ کا حقیقی علم سوائے اللہ کے اور کسی کو نہیں ہے کیونکہ گناہ سے ہی یہ چیز کہ اس کی نظر سے انسان گر جائے اور کسی کو کیا پتہ کہ خدا کی نظر سے کون گرا اور کتنا گرا اور کتنی ناراضگی پیدا ہوئی۔ اس واسطے جو کمیاں رہ گئیں۔ جو کوتاہیاں ہو گئیں ہم سے یعنی آنے والوں سے بھی اور یہاں کے مکینوں سے بھی۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ان کو دور کرے اور کمزوری کی جگہ طاقت پیدا کرے اور وقتی طور پر جو کمزوری ہو گئی ہے اس کے بد اثرات سے جماعت کو محفوظ رکھے۔ خدا کرے کہ اس کی رضا ہمیشہ جماعت کو حاصل رہے۔

خدا تعالیٰ کی ذات تمام صفاتِ حسنہ سے متصف اور بے عیب اور

پاک اور مقدس ذات

ہے۔ ہر تعریف اسی کی طرف رجوع کرتی ہے کیونکہ کوئی قابل تعریف کام کیا ہی نہیں جا سکتا جب تک اللہ تعالیٰ اس کام کی توفیق نہ عطا کرے۔ پس جب خدا تعالیٰ کی توفیق ہی سے قابل تعریف اعمال بجا لائے گئے تو ہمیں خدا تعالیٰ ہی کی حمد کرنی چاہیئے نہ یہ کہ انسان خود اپنے پر فخر کرنے لگے اور اپنے آپ کو کچھ سمجھنے لگے۔ پس خدا تعالیٰ کی حمد کرنی چاہیئے اور کثرت سے کرنی چاہیئے۔ مثلاً اس جلسہ کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے جو فضل جماعت پر نازل ہوئے اور اس کی رحمتیں بارش کی طرح آسمانوں سے برسیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم اگلے جلسہ تک اسی کے متعلق خدا تعالیٰ کا شکر کرتے رہیں اور اس کی تعریف کرتے رہیں تب بھی شکر کا اور تعریف کا اور حمد کا حق ادا نہیں ہو گا لیکن پھر یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ یہ نہیں کہتا کہ میرا پورا شکر ادا کرو اور جتنا تم پر میرا حق واجب ہے اس کے مطابق میری حمد کرو بلکہ وہ یہ کہتا ہے کہ جتنی تم میں طاقت ہے اس کے مطابق کرو اور میں اسی ادھورے کو پورا سمجھ لوں گا۔ یہ خدا کی شان ہے

پس ہمیں خدا تعالیٰ کا بہت شکر ادا کرنا چاہیئے اور اس کی حمد کرتے رہنا چاہیئے کہ اس نے بڑا فضل کیا اور

جلسہ بہت کامیاب رہا

اور اس لحاظ سے بھی بہت کامیاب رہا کہ ہمارے وہ دوست بھی جن کا جماعت سے تعلق نہیں ہے بہت کثرت سے اس جلسہ میں شمولیت کیلئے تشریف لائے۔ ایک ضلع تو سب سے آگے نکل گیا اس ضلع سے آنے والوں کی جو معلوم تعداد ہے وہ ڈیڑھ ہزار ہے۔ ساری جماعت تو مجھ سے مل بھی نہیں سکتی اور نہ ہی اتنا وقت ہوتا ہے لیکن جو تھوڑے سے مل سکتے ہیں ان سے ملاقاتوں کے دوران پتہ لگتا تھا کہ کراچی سے پیکرلش اور تک بڑی کثرت سے ایسے دوست آئے جن کا ابھی جماعت سے تعلق نہیں ہے۔ ان لوگوں کا یہ حق ہے کہ وہ دیکھیں اور سنیں کہ جماعت کیا ہے اور اس کے عقائد کیا ہیں؟ اور جماعت کے متعلق اپنے فیصلوں کا انحصار محض تنقید پر نہ رکھیں بلکہ جلسہ میں شامل ہوں اور پھر تنقید بھی غیر کی نہیں بلکہ اپنے کانوں سے ہماری زبانوں سے نکلے ہوئے الفاظ سنیں اور پھر فیصلہ کریں کہ ہمارے عقائد کیا ہیں اور کیا وہ ان سے متفق ہیں یا نہیں ہیں۔ یہ فیصلہ تو انہوں نے ہی کرنا ہے لیکن ہم یہ چاہتے ہیں کہ

پیار اور محبت کے ساتھ

ساری دنیا ہماری باتوں کو سنے اور پھر جو فیصلہ کرنا ہے کرے۔ پس ان کا یہ حق ہے کہ وہ ہماری باتیں سنیں اور ہمارا یہ حق ہے کہ ہم اپنی باتیں انہیں سنائیں ورنہ اگر کوئی غلط فہمیاں پیدا ہوں اور ان کی وجہ سے دنیا میں کوئی گناہ پیدا ہو تو ہم ذمہ وار ہیں۔ میں اس وقت ساری دنیا کی اس کرۂ ارض کی بات کر رہا ہوں۔ اگر اس میں کوئی خرابی پیدا ہو اور ہم اسے دور کرنے کی کوشش نہ کریں تو ہم ذمہ وار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس گناہ سے بھی محفوظ رکھے۔

پس کثرت سے خدا تعالیٰ کی تسبیح کریں اور تحمید کریں اور اس کی قدوسیت اور اس کی پاکیزگی اور اس کی عظمت اور اس کے جلال اور اس کی رفعت اور اس کے علو اور اس کی شان کو اپنے سامنے رکھیں اور سوچتے سمجھتے ہوئے علیٰ وجہ البصیرت دل سے یہ اقرار کریں کہ ہمارا خدا بڑی عظمتوں والا ہے بڑی شان والا ہے تمام صفات حسنہ سے متصف اور ہر عیب سے پاک ہے اور جب بھی سہارے کی ضرورت پڑے تو اسی پر توکل کرنا چاہیئے کسی اور کی طرف توجہ نہیں کرنی چاہیئے اور جب اس کے فضل نازل ہوں تو اسی کی تعریف کرنی چاہیئے کیونکہ کوئی اور وجود

حقیقی تعریف اور حمد کا مستحق

نہیں ہے اور جب اس کے حقوق کی ادائیگی میں اور اس کے مقرر کردہ نوع انسانی کے حقوق کی ادائیگی میں اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی میں کوئی کمی رہ جائے تو اسی کی طرف رجوع کرنا چاہیئے کیونکہ وہ کمی سے غافل نہیں اور وہی ہر قسم کی کمیوں کو دور کرنے کی طاقت رکھتا ہے کسی اور میں وہ طاقت نہیں۔

خدا کرے کہ ہم اپنی ذمہ واریوں کو سمجھیں اور خدا کرے کہ ان ذمہ واریوں کو صحیح طور پر ادا کرنے کے نتیجہ میں ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پانے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی رضا اور آسمانوں سے نازل ہونے والی اس کی برکتیں اور اس کے فرشتے ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں اور اگر ہمارا ہاتھ کبھی غلط حرکت کی طرف مائل ہو تو فرشتے کا ہاتھ ہمارے ہاتھ کو پکڑ لے اور اسے روک دے اور اگر کوئی ہمارے دل میں وسوسہ پیدا کرنے کی کوشش کرے تو فرشتے ہمارے سینہ و دل کے گرد حصار بنائیں اور اسے اس کے اندر گھسنے نہ دیں غرض اس کی ہر قسم کی رحمتیں ہمیں ملیں اور ان رحمتوں کے حصول پر ہمیں اس کی صحیح اور حقیقی حمد کی توفیق بھی عطا ہو۔ اللّٰھم آمین یا !:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طاقت اور قدرت کا سرچشمہ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس نے انسانوں کیلئے کل کائنات کو مسخر کر دیا اور اپنے بندوں کو ایسے ایسے علوم سے بہرہ ور کیا جس کی افادیت کو دیکھ کر عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ آپ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ یونانی طب ہزارہا سال سے مخلوق خدا کی کامیاب خدمت سرانجام دے رہی ہے۔ یونانی علاج قدرتی جڑی بوٹیوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے اسلئے عین قدرتی اور ہمارے مزاج کے مطابق ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہمارے دواخانہ دارالامان ربوہ میں کہنہ امراض کا علاج حضور استاذی الحکمت شاہی طبیب حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے خاص مجربات کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ آپ اپنی بیماری کی تفصیل تحریر فرما کر ان صدری مجربات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

فہرست مفت طلب کریں۔ (نوٹ:۔ جواب کیلئے ۲۰ پیسے کا ٹکٹ ارسال فرمائیں)

۱۔ نمد جام شاہی قیمت مکمل کورس	۶۰/- روپے	۵۔ سرمہ سفید نورانی فی شیشی ۳ ماشہ -/۳ ۶ ماشہ -/۵ روپے	
۲۔ باضمین فی شیشی ۴ اونس	۱۰/- "	۶۔ دافع اٹھرا مکمل کورس	۳۰/- "
۳۔ حبوب دمہ مکمل کورس	۳۰/- "	۷۔ جاگلے بلغم سینکڑہ	۲۰/- "
۴۔ حب لیوا سیر خونی و بادی مکمل کورس	۳۰/- "	۸۔ بے بیز ٹانک اسیرپ فی شیشی	۵/- "

المعالج۔ فاضل الطب حکیم حسن احمد فاروقی رجسٹرڈ طبیب درجہ اول

دواخانہ دارالامان اقصیٰ روڈ ربوہ

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷ (ایرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کے عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری ریتا ٹاون ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

آپ سبھی کی خدمت کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹورز

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھئے!

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۞ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا (القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرم)

۵ بی۔ اے ترکھان ہو تو ایم۔ اے لوہار ہو ٭ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھئے **نسیم** رجسٹرڈ کوئی ہنر سیکھئے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۴ ہنر سکھاتا ہے

کورس	مدت	فیس	کورس	مدت	فیس
۱۔ اسٹیل فکسر (سٹیل بار بائنڈر و سٹیل ارکٹر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۲۔ شٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ "	۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ "

★ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیے۔

★ ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، اسٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں۔

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰٪ رعایت ہے

باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ نزد ناصر گڈی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر 60540 / 55411

برانچ:۔ 65/A کشمیر روڈ۔ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ، راولپنڈی

خالص

سونے چاندی کے زیورات جدید ڈیزائنوں میں بنوانے اور خرید و فروخت کے لئے

نیز

الیس اللہ بکاف عبدہ کی انگوٹھیاں جدید ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر

عقب جمال بیکری۔ گولبازار۔ ربوہ

فون نمبر ۵۵۰

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے آپ اتنا پتہ ہی کافی

حکیم عبدالحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹

گوجرانوالہ فون ۴۴۸۴۷ ٭ ربوہ فون نمبر ۶۳

تریاق اٹھرا مکمل کورس چوبیس ۲۴ روپے ٭ نور نظر مکمل کورس پینتیس ۳۵ روپے۔ خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہوتے ہو کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۲۳

پروگرام معائنہ مریضان

ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ ایم۔ پی
ایم۔ اے (سیاسیات)، ایل ایل بی ۔ فاضل عربی
مائنڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ۔ موجد کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن
بروز جمعہ :۔ کیوریٹو میڈیسن کمپنی (شفاء ہسپتال) ہچکہ بھیرہ
روزانہ سوائے جمعہ کے :۔ کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ إِلَّا الْمَوْتَ (حدیث نبوی)
ہر مرض کی دوا ہے سوائے (جسم یا کسی عضو کی) موت کے
آپ مریض ہیں یا معالج

آپریشن سے پہلے

- دس مرتبہ سوچئے۔
- بیمار دانت ہوں یا ٹانسلز
- لکرے ہوں، ناخونہ ہو یا موتیا
- پتے اور گردوں میں درد ہو یا پتھریاں
- جسم میں کسی جگہ گلٹیاں ہوں، رسولی ہو یا کینسر
- جلد کے اوپر موہکے ہوں یا چہرہ پر کیل
- بواسیر ہو یا ناسور (فسچولا)
- عورتوں کا بانجھ پن ہو یا کوئی اندرونی خرابی
- بچوں کے دانت اور اعضاء ٹیڑھے اور بے ترتیب ہوں یا
- بڑوں کے ناخن خراب ہوں۔
- ان میں سے ہر مرض کے لئے آپریشن کی بجائے متعلقہ کیور CURE (اونچی طاقت کی اکسیر) کی تفصیلات کیوریٹو سسٹم کے لٹریچر میں ملاحظہ فرمائیں۔

لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

ربوہ اور مضافات ربوہ میں

(رہائشی کالونیوں) دارالرحمٰن کالونی = الباسط کالونی = کریم کالونی = الوقار کالونی = اور ربوہ کے ہر محلہ میں مکانات، رہائشی پلاٹس۔ نیز زرعی زمین نہایت موزوں قیمت پر خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد "رجسٹرڈ ادارہ" کی خدمات حاصل کریں۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون دفتر ۵۰۸ —— اقصیٰ روڈ۔ بالمقابل ایوان محمود ربوہ —— فون رہائش ۴۰۵

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے اور پتہ صاف اور خوشخط لکھئے۔ (مینجر الفضل)

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں

ہر قسم کی جائیداد (کوٹھی۔ مکان۔ دکان۔ پلاٹ وغیرہ) کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے!

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)
فیصل آباد

فون نمبر۔ دفتر :۔ ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں
گھر :۔ ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ

مشیر قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

تریاق سلیمانی ۶، ۲/۵۰،	۱۲/۵۰
سرمہ حمید ۲/-	۴/-
زدجام عشق	۶۰/-
حب عصائے پیری	۱۵/-
حب اکسیر البدن	۱۰/-
حب اکسیر اٹھرا مکمل کورس	۳۰/-
شانتی کیپسول ۱۵/- ،	۳۰/-
منسوبہ بین کیپسول	۱۲/۵۰
گولڈن بے بی ٹانک (شربت)	۵/-
منسوبہ بے بی ٹانک	۵/-
گیسٹو پین	۶/-

المنار دواخانہ ربوہ

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور

اکسیر نسواں حبوب اٹھرا

مکمل کورس چوبیس ۲۴ روپے

فضل عمر دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے۔ اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ، **ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز** ریلوے روڈ رحمت بازار **ربوہ** فون ۵۲۱ رہائش ۵۳۱

محمود ٹاؤن

عظیم تر حسین تر

آئی سی ایف اور نیو پاک جیولرز کا عظیم ترین مشترکہ رہائشی منصوبہ

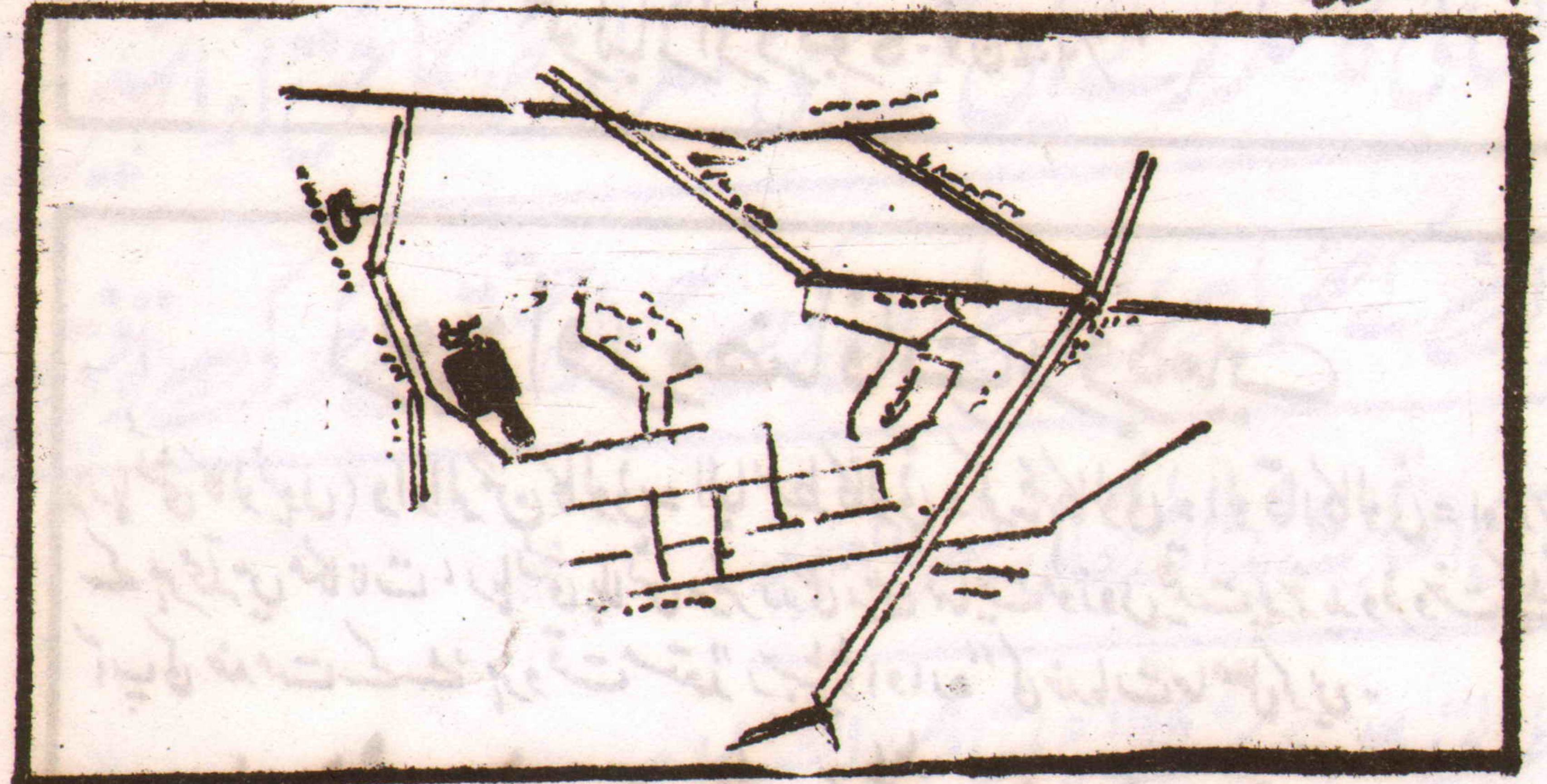

ماڈل ٹاؤن سے ذرا آگے لاہور کی اضافی بستی ٹاؤن شپ کے بالمقابل ۲۶۰۰ کنال پر پھیلی ہوئی شہر لاہور کی جدید ترین رہائشی بستی جہاں فیروزپور روڈ۔ ماڈل ٹاؤن۔ فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سے آنے والے راستوں کا سنگم ہوتا ہے

ایل ڈی اے کی پلاننگ کے عین مطابق

- محل وقوع کے اعتبار سے بہترین
- ایک ایک کنال کے پلاٹوں پر مشتمل فرسٹ فیز کو چار بلاکوں میں تقسیم کیا گیا ہے
- آمدورفت اور نقل و حمل کی سہولتوں کے پیش نظر ۱۵۰ فٹ چوڑی مین روڈ سے ۶۰ فٹ چوڑی سڑک ملحقہ باقی سڑکوں کی کم از کم چوڑائی ۴۰ فٹ۔
- وسیع و عریض کھیل کے میدان اور خوبصورت پارک
- مسجد محمود، کالج، ڈسپنسری، ہسپتال، ڈاکخانہ، تارگھر اور دوسری تمام اضافی سہولتوں کے ساتھ۔

سیوریج، پائپ لائن۔ پکی سڑکوں کی تعمیر، سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور دوسرے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد محمود ٹاؤن کو سرسبز و شاداب بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

سوئی گیس، بجلی اور ٹیلیفون کی سہولتیں بہت جلد فراہم کر دی جائیں گی۔

	۶۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ	۴۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ
قیمت: اے بلاک	۴۴ ہزار روپے فی کنال	۳۲ ہزار روپے کنال
بی بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
سی اور ڈی بلاک		۲۵ ہزار روپے کنال
تجارتی پلاٹوں پر قیمت		۴ ہزار روپے فی دوکان
مخصوص پلاٹوں کی قیمت		۲۵ فیصد زائد ہوگی۔

ترقیاتی اخراجات: ۲ ہزار روپے فی کنال ہیں جو تین قسطوں میں چھ ماہ کے اندر ادا کئے جا سکتے ہیں۔

پلاٹ کی کُل قیمت کا ایک چوتھائی بطور زر بیعانہ آئی سی ایف کی کسی بھی شاخ میں جمع کر کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں بقایا رقم ۴۵ دن کے اندر مع خرچہ رجسٹری جمع کروا کے بیعنامہ رجسٹری مکمل کرائیں۔

محمود ٹاؤن کا نقشہ انتہائی تجربہ کار اور قابل ماہرین تعمیرات نے تیار کیا ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ محمود ٹاؤن ہر لحاظ سے ایک جدید ترین رہائشی بستی ہو۔

جہاں پر آئی سی ایف کی برانچ نہ ہو تو ڈرافٹ یا چیک بنام آئی سی ایف اچھرہ روانہ کریں

تفصیلات کیلئے

نیو پاک جیولرز ۱۱ تیروز لوہاری دروازہ اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۹۴۳-۱۰۱

انڈسٹریل اینڈ کمرشل فنانس لمیٹڈ

کی کسی بھی شاخ سے رجوع کریں۔

ہیڈ آفس محمود ٹاؤن: **جینسنز بلڈرز** ۶۔ اورنگ زیب بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah